۲۳/جنوری ۲۰۰۶ء

اکاؤ$ پیئی پےB کاحصول

تیسری* رٹی اکاؤ$ کے لئے کرڈ+ٹ پر وسیڈس پر مماÆ

متعدد افراد/ اداروں کے ذریعہ انیشیل پبلک آفر (IPO) کے غلط استعمال اور سیکوریٹیز وا یکسچینج بورڈ آف+*_(SEBI) کی جا$ سے اس سلسلہ میں موصول ہونے والی رپورٹوں کے مدÃ RBI نے کچھ بینکوں کی تفصیلی جانچیں منگواN* کہ مختلف* رٹیوں کے ذریعہ اس سسٹم کے استحصال کے لئے اختیار کردہ طرز عمل وطر i کار سے* خبر اور واقف کر* جائے۔ دیکھاH ہے کہ مفصل ہدایتوں کے *وجود بینکوں نے (DP providers) کے ایسوسی ایٹس کی درخوا & پر Đادی اکاؤ$ ریفنڈ آرڈروں کی پر وسیڈس کوĐادی اکاؤنٹس کے بجائے پر وکروں کے اکاؤ$ میں کرڈ+ٹ کرد*_۔ اس تر کیب سے پیمنٹ سسٹم کا استحصال کیاH ارآسانی کے ساتھ ضابطوں کی خلاف ورزی کی گئی۔ یہ استحصال نہ ہوا ہو* ا/ بینک اکاؤ$ پیئی چیکوں کے کلکسن کے لئے مقررہ ضابطوں کی خلاف ورزی نہ کی ہوتی۔ یہ خلاف ورزی پر دا ۂ& نہیں کی جاسکتی کیوè اس طرح بینکوں کو مختلف خطرات کا سامنا کر* پڑ سکتا ہے۔

آر بی آئی نے اس* بت کو ضروری سمجھا کہ وہ بینکوں کو اس* .$ سے روکے کہ وہ اکاؤ$ پیئی پےB کسی ایسے شخص کے اکاؤ$ میں کرڈ+ٹ کریں جس کا* م اس میں نہ ہو۔

آر بی آئی اسی کے مطابق بینکوں کو ہدا$ کیا کہ انھیں ایسے شخص کے اکاؤ$ پیئی چیکوں کا کلکشن نہیں کر* چاہئے جو پیئی کنسٹیٹیوٹ کے علاوہ کوئی دوسرا ہو۔

اس سلسلہ میں اےِ سرکلر (RBI website (www.rbi.Ord.in) میں پو & کرد*_H۔

پی، وی سدا#ن
منیجر

پریس ریلیز ۹۲۸/ ۲۰۰۶/ ۲۰۰۵